روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 5 جون 2006ء 8 جمادی الاول 1427 ہجری 5 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 121

عمارت کی مانند

حضرت ابوموسیٰ ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی حیثیت رکھتا ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کی تقویت کا باعث ہوتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب تشبیک الاصابع حدیث نمبر:459)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود سورۃ النحل آیت 91 کے حوالہ سے فرماتے ہیں

آیت کریمہ.........میں ایصال خیر کے تین درجوں کا بیان ہے۔

اول یہ درجہ کہ نیکی کے مقابل پر نیکی کی جائے۔ یہ تو کم درجہ ہے اور ادنیٰ درجہ کا بھلامانس آدمی بھی یہ خُلق حاصل کر سکتا ہے کہ اپنے نیکی کرنے والوں کے ساتھ نیکی کرتا رہے۔

دوسرا درجہ اس سے مشکل ہے اور وہ یہ کہ ابتداءً آپ ہی نیکی کرنا اور بغیر کسی کے حق کے احسان کے طور پر اس کو فائدہ پہنچانا۔ اور یہ خُلق اوسط درجہ کا ہے۔ اکثر لوگ غریبوں پر احسان کرتے ہیں اور احسان میں ایک یہ مخفی عیب ہے کہ احسان کرنے والا خیال کرتا ہے کہ میں نے احسان کیا ہے اور کم سے کم وہ اپنے احسان کے عوض میں شکریہ یا دعا چاہتا ہے اور اگر کوئی ممنون منت اس کا مخالف ہوجائے تو اس کا نام احسان فراموش رکھتا ہے۔ بعض وقت اپنے احسان کی وجہ سے اس پر فوق الطاقت بوجھ ڈال دیتا ہے اور اپنا احسان اس کو یاد دلاتا ہے جیسا کہ احسان کرنے والوں کو خدا تعالیٰ نے متنبہ کرنے کے لئے فرمایا ہے:۔(۔)

یعنی اے احسان کرنے والو! اپنے صدقات کو جن کی صدق پر بنا چاہئے احسان یاد دلانے اور دکھ دینے کے ساتھ برباد مت کرو یعنی صدقہ کا لفظ صدق سے مشتق ہے پس اگر دل میں صدق اور اخلاص نہ رہے تو وہ صدقہ صدقہ نہیں رہتا۔ بلکہ ایک ریاکاری کی حرکت ہوتی ہے۔ غرض احسان کرنے والے میں یہ ایک خامی ہوتی ہے کہ کبھی غصہ میں آ کر اپنا احسان بھی یاد دلا دیتا ہے اسی وجہ سے خدائے تعالیٰ نے احسان کرنے والوں کو ڈرایا۔

تیسرا درجہ ایصال خیر کا خدائے تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ بالکل احسان کا خیال نہ ہو۔ اور نہ شکر گزاری پر نظر ہو بلکہ ایک ایسی ہمدردی کے جوش سے نیکی صادر ہو جیسا کہ ایک نہایت قریبی مثلاً والدہ محض ہمدردی کے جوش سے اپنے بیٹے سے نیکی کرتی ہے۔ یہ وہ آخری درجہ ایصال خیر کا ہے جس سے آگے ترقی کرنا ممکن نہیں۔ لیکن خدائے تعالیٰ نے ان تمام ایصال خیر کی قسموں کو محل اور موقعہ سے وابستہ کر دیا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 353)

قرب کا میدان خالی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کیلئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔"

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 308)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ضرورت سٹاف

❁ نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ مریم گرلز ہائی سکول ربوہ میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے خدمت کے جذبہ سے کام کی خواہشمند خواتین صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم مورخہ 20 جون 2006ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں پہنچا دیں۔

1۔ لیب اسسٹنٹ (خاتون) ایف ایس سی/بی ایس سی

2۔ لائبریرین (خاتون) لائبریری سائنس میں ماسٹرز/ڈپلومہ

3۔ پی ٹی آئی (خاتون) فزیکل ایجوکیشن میں جونیئر ڈپلومہ کم از کم (اس فیلڈ میں تجربہ رکھنے والی ترجیحاً)

(ناظر تعلیم)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

مشعل راہ

عالمی امن کے قیام کا رہنما اصول

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

قرآن کریم نے لیگ آف نیشنز کے بعض اصول بیان کئے اور وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ جب تک ان اصول پر لیگ آف نیشنز کی بنیاد نہیں رکھی جائے گی۔ اس وقت تک دنیا میں کبھی امن قائم نہیں ہو سکے گا۔ میں نے 1924ء میں اپنی کتاب احمدیت میں ان اصول کو قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں بیان کیا تھا۔ .... اسی طرح جب میں ولایت گیا تو وہاں مختلف لیکچروں میں نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ میں نے ان اصول کا ذکر کیا۔ اس کے بعد 1935ء میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر میں نے اپنے ایک لیکچر میں جو سیاسیات عالم کے متعلق تھا اس امر کو پھر بڑی تفصیل سے بیان کیا تھا اور بتایا تھا کہ جب کسی قرآنی اصول پر لیگ آف نیشنز کی بنیاد نہیں رکھی جائے گی اس وقت دنیا بین الاقوامی جھگڑوں سے کبھی امن حاصل نہیں کر سکتی۔ یہ تمام اصول میری کتاب میں چھپے ہوئے موجود ہیں اور دنیا دیکھ سکتی ہے۔ کہ وہ کیسے پختہ اور شاندار اور کیسے زبردست اصول ہیں۔ آج لیگ آف نیشنز اگر اپنے مقصد میں ناکام ہوئی ہے تو اسی وجہ سے کہ ان اصول کو اس نے اپنے نظام میں شامل نہیں کیا تھا۔ انہی اصولوں میں سے ایک اصل میں نے یہ بیان کیا تھا کہ یہ خیال کر لینا کہ اس نظام کے قیام کے لئے کسی فوجی طاقت کی ضرورت نہیں نادانی اور حماقت ہے یہ نظام قائم نہیں ہو سکتا۔ جب تک اس کے ساتھ فوج کی بہت بڑی طاقت نہ ہو۔ تا کہ جب بھی کوئی قوم لیگ آف نیشنز کے فیصلہ کی خلاف ورزی کرے اس کے خلاف طاقت کا استعمال کر کے اسے اپنے ناجائز طریق عمل سے روک دیا جائے۔ غرض میں نے وضاحت کے ساتھ اس امر کا ذکر کر دیا تھا کہ لیگ آف نیشنز اس وقت تک صحیح معنوں میں قائم نہیں ہو سکتی اور نہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتی ہے جب تک اس کے ساتھ فوجی طاقت نہ ہو۔ میں نے یہ اصل اپنی کتاب میں بیان کیا۔ اپنے لیکچروں میں بیان کیا اور بار بار اس بات پر زور دیا مگر یورپین لوگوں کی طرف سے ہمیشہ یہی کہا گیا کہ یہ بالکل غلط ہے ہم تو دنیا کو لڑائی سے بچانا چاہتے ہیں۔ اور آپ پھر ایسی تجویز پیش کر رہے ہیں۔ جس میں فوج اور طاقت کا استعمال ضروری قرار دیا گیا۔ انگلستان میں جب میرے لیکچر ہوتے تو ان کے بعد عام طور پر لوگ یہی کہا کرتے کہ یہ تو وہی پرانی جنگی سپرٹ ہے جو دنیا میں پہلے سے قائم ہے ہمارے نزدیک یہ تجویز درست نہیں۔ ہم نے لیگ کے اصول ایسے رکھے ہیں۔ جن میں فوجی طاقت کو استعمال کرنے کی ضرورت پیش نہیں آ سکتی۔ اس کے اصول میں یہی روح کام کر رہی ہے۔ کہ فوجی طاقت سے نہیں بلکہ دوسروں کو سمجھا کر صلح اور پیار کی طرف مائل کیا جائے۔ اور اسے بدعنوانیوں سے روکا جائے۔ انسانی فطرت ایسی ہے کہ جب کسی غلط بات پر قائم ہو جائے تو خواہ اسے ہزار دفعہ کہا جائے وہ اپنی بات کو غلط تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتی۔ یورپین مدبرین نے اس وقت میری بات کو قابل اعتنا نہیں سمجھا۔ مگر آج تمام مدبرین یک زبان ہو کر کہہ رہے ہیں۔ کہ لیگ آف نیشنز کی ناکامی کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کے پاس فوجی طاقت نہیں ہے اگر اس کے پاس فوجی طاقت ہوتی تو اس کا یہ انجام نہ ہوتا۔ حالانکہ یہ وہ اصول ہے جو قرآن کریم نے آج سے پونے چودہ سو سال پہلے سے بیان کیا ہوا ہے۔ قرآن کریم میں موجود ہے اور میں نے بڑی وضاحت سے آج سے کئی سال پہلے اس کا اپنی کتابوں اور اپنے لیکچروں میں ذکر کر دیا تھا۔

(مشعل راہ۔ جلد اول ص 374)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خدام الاحمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

❁ تحریک جدید کی عظمت اور عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے خدام کو تحریک جدید سے بھرپور تعاون کے لئے فرمایا کہ آپ تحریک جدید کے والنٹیر زہیں اور مفصل ہدایات میں فرمایا

''جب بھی کوئی جماعتی تحریک ہو اپنے نوجوانوں کا جائزہ لیا جاتا رہے کہ اس میں انہوں نے کیا حصہ لیا ہے۔'' (مطالبات ص165)

اس ارشاد کے ماتحت مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے خدام کا جائزہ لیں انہوں نے اس میں کیا حصہ لیا ہے۔ اگر کوئی خادم تا حال وعدہ پیش نہیں کر سکا۔ تو اولین موقع پر اس کار خیر کو انجام دیا جائے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

اعلان برائے ڈومیسائل

❁ وہ تمام طلباء و طالبات جو امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دے رہے ہیں اور اس کے بعد کسی حکومتی میڈیکل کالج، انجینئرنگ یونیورسٹی یا دیگر حکومتی پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ایسے ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے ڈومیسائل کا ہونا لازمی ہے اس لئے تمام طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد ڈومیسائل بنوا لیں تا کہ بعد کی مشکلات سے بچا جا سکے۔ (نظارت تعلیم)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ سپین میں پرتگال کے خدام کی شرکت

❁ مورخہ 29-30 اپریل و یکم مئی 2006ء کو پرتگال کے دس خدام و دو اطفال مجلس خدام الاحمدیہ سپین کے سالانہ اجتماع میں شریک ہوئے۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت نظم تقریر میں پرتگال کے خدام نے پہلی پوزیشنز حاصل کیں۔ بیت بازی میں بھی پرتگال کی ٹیم اول رہی۔ ورزشی مقابلہ جات میں کرکٹ، رسہ کشی، کلائی پکڑنا اور نشانہ بازی میں پرتگال کے خدام اول آئے۔ جبکہ والی بال، لانگ جمپ اور ہائی جمپ میں سپین کے خدام نے پہلی پوزیشنز حاصل کیں۔ مورخہ یکم مئی 2006ء کو مکرم امیر صاحب سپین نے انعامات تقسیم فرمائے دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

(نفیس احمد کاہلوں نائب صدر خدام الاحمدیہ پرتگال)

احمدی طالبہ کا اعزاز

❁ مکرم آصف جاوید صاحب چیمہ مربی ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں کہ حلقہ دارالذکر لاہور کی مکرمہ فریحہ آصف صاحبہ بنت مکرم مرزا آصف بیگ صاحب نے یونیورسٹی انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور سے آرکیٹیکچرل انجینئرنگ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اور گولڈ میڈل کی حقدار قرار پائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کامیابی کو دین و دنیا کے لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم رشید احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے مکرم سعید احمد طارق صاحب کو 13 مئی 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام شایان سعید تجویز ہوا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم سمیع اللہ صاحب اعوان جرمنی کا نواسہ اور مکرم خوشی محمد صاحب آف اوکاڑہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

❁ مکرم محمد اکرم صاحب مغل پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 22 مارچ 2006ء بروز جمعرات بعد نماز مغرب گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں میرے بیٹے مکرم عطاء العلیم صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ فائزہ نذیر صاحبہ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا اور دعا کروائی۔ مکرم عطاء العلیم صاحب بائیوٹیکنالوجی میں ڈاکٹریٹ کر رہے ہیں اور مکرمہ فائزہ نذیر صاحبہ ٹورانٹو یونیورسٹی (کینیڈا) سے ایم بی اے کا فائنل سمسٹر مکمل کر رہی ہیں اور یونیورسٹی سے تین مضامین میں سکالرشپ ہولڈر ہیں۔ عطاء العلیم صاحب مکرم چوہدری احمد خاں صاحب چک نمبر 43 جنوبی سرگودھا کے پوتے اور فائزہ نذیر صاحبہ مکرم چوہدری سردار محمد صاحب سراء ساہیوال کی پوتی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اس نکاح کو بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ شدید بیمار ہیں اور واپڈا ہسپتال لاہور میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

عورتوں کا حق وراثت اور ہماری ذمہ داریاں

ہر مخلص اقرار کرے کہ آئندہ وہ اپنی بیٹی، بہن، بیوی اور ماں کو وہ حصہ دے گا جو شریعت نے انہیں دیا ہے

ملک سعید احمد رشید صاحب

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ دین کو زندہ کرنے اس کی تعلیم کو دنیا میں رائج کر کے ایک جنت نظیر معاشرہ قائم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ ایسا جنت نظیر معاشرہ کہ جہاں عدل وانصاف اور مساوات کا بول بالا ہو۔ ''حقوق اللہ'' اور ''حقوق العباد'' نہایت احسن اور اعلیٰ پیرایہ میں ادا ہو رہے ہوں۔ کسی کی حق تلفی نہ ہو رہی ہو۔ کسی پر ظلم نہ ہو رہا ہو۔ کسی کا حق نہ دبایا اور چھینا جا رہا ہو۔ سب آپس میں بھائی بھائی بن کے پیار اور محبت سے زندگی گزار رہے ہوں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی''۔

حقوق العباد میں ایک اہم حق جو کہ عورتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ ہے عورت کا ورثہ میں حصہ اور حق۔ جسے خدا تعالیٰ نے فرض وواجب قرار دیا ہے اور اس کی مختلف حیثیتوں کے اعتبار سے اسے ورثہ میں حقدار قرار دیا ہے۔ یعنی بیٹی کی حیثیت سے، بیوی کی حیثیت سے، ماں اور بہن کی حیثیت سے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (نساء:8) یعنی عورتوں کے لئے بھی ایک حصہ ہے اس (مال یا ترکہ) میں سے جو اس کے والدین یا (دیگر) اقارب چھوڑ جائیں۔ نصیباً مفروضاً۔ یعنی ایسا حصہ ہے جو فرض کیا گیا ہے۔

یعنی یہ عورتوں کا حصہ ادا کرنا ایسی چیز ہے جو فرض کر دیا گیا ہے۔ یہ نہیں کہ جس کی مرضی آئے ادا کرے اور جس کا جی چاہے نہ ادا کرے۔

پھر یہ ایسا حصہ ہے جو خدا نے مقرر کیا ہے اور جو یہ ادا نہیں کرے گا وہ لازماً۔ نافرمانی کا مرتکب اور سزا کا مستحق ٹھہرے گا۔

پھر سورۂ نساء آیت 12 میں ترکہ کی تقسیم کا طریق کار اور عورتوں اور مردوں کے حصے مقرر کرتے ہوئے آخر میں فرمایا کہ یہ خدا کی طرف سے ایک فریضہ ہے جو تم نے ادا کرنا ہے۔

اسی طرح نساء کی آیت 13 میں مزید حصے اور ان کی تقسیم کا طریقہ کار بیان کرنے کے بعد فرمایا۔

کہ دیکھو یہ خدا کی طرف سے تمہیں تاکیدی حکم ہے اور یہ خدائی وصیت ہے جس میں ردوبدل کا تمہیں کوئی اختیار نہیں۔

پھر آیت نمبر 15, 14 میں ان احکام وراثت کو ''حدود اللہ'' قرار دے کر عظیم الشان انعامات کی خوشخبری دی کہ یہ خدا کی حدیں ہیں جو ان حدود میں رہے گا اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو خدا تعالیٰ اسے اپنی رضا کی ابدی جنتوں میں داخل کرے گا اور یہ ایک عظیم الشان کامیابی ہے اور ساتھ ہی آیت 15 میں شدید انذار بھی فرما دیا کہ

جو خدا اور اس کے رسول کی اطاعت نہیں کرے گا اور اس کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کرے گا اسے خدا ہمیشہ ہمیش کے لئے جہنم میں ڈال دے گا اور اس کے لئے عذاب مھین۔ رسوائی کا عذاب مقدر ہے۔

بہرحال یہ مسئلہ حقوق العباد سے تعلق رکھتا ہے۔ ایسے حقوق سے جنہیں خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں اور بندیوں کے لئے خود مقرر فرمایا ہے۔ جب تک ان کی ادائیگی صحیح طور پر نہ ہو۔ حقوق اللہ بھی کچھ فائدہ نہیں دیتے۔ خواہ انسان کتنی عبادتیں کرے۔ چندے دے، روزے رکھے، نوافل اور تہجد ادا کرے۔ حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء نے بھی حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ حقوق العباد پر بہت زور دیا ہے اور شدید انذار بھی فرمایا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''صفات حسنہ اور اخلاق فاضلہ کے دو ہی حصے ہیں اور وہی قرآن شریف کی پاک تعلیم کا خلاصہ اور لب لباب ہیں۔ اول یہ کہ حق اللہ کے ادا کرنے میں عبادت کرنا فسق وفجور سے بچنا اور کل محرمات الٰہی سے پرہیز کرنا اور اوامر کی تعمیل میں کمربستہ رہنا۔ دوم یہ کہ حق العباد ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرے اور بنی نوع انسان سے نیکی کرے۔ بنی نوع انسان کے حقوق بجا نہ لانے والے لوگ خواہ حق اللہ کو ادا کرتے ہی ہوں بڑے خطرے میں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ستار ہے، غفار ہے، رحیم ہے اور حلیم ہے اور معاف کرنے والا ہے۔ اس کی عادت ہے کہ اکثر معاف کر دیتا ہے مگر بندہ (انسان) کچھ ایسا واقع ہوا ہے کہ کبھی کسی کو کم ہی معاف کرتا ہے۔ پس اگر انسان اپنے حقوق معاف نہ کرے تو پھر وہ شخص جس نے انسانی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہو یا ظلم کیا ہو خواہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری میں کوشاں ہی ہو اور نماز، روزہ وغیرہ احکام شرعیہ کی پابندی کرتا ہی ہو۔ مگر حق العباد کی پروا نہ کرنے کی وجہ سے اس کے اور اعمال بھی حبط ہونے کا اندیشہ ہے۔

غرض مومن حقیقی وہی ہے جو حق اللہ اور حق العباد دونوں کو پورے التزام اور احتیاط سے بجا لاوے۔ جو دونوں پہلوؤں کو پوری طرح سے مدنظر رکھ کر اعمال بجا لاتا ہے وہی ہے کہ پورے قرآن پر عمل کرتا ہے ورنہ نصف قرآن پر ایمان لاتا ہے''۔

(ملفوظات جلد 5 ص 572)

پھر فرمایا:۔

''خدا تعالیٰ نے دو ہی قسم کے حقوق رکھے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ جو شخص حقوق العباد کی پروا نہیں کرتا وہ آخر حقوق اللہ کو بھی چھوڑ دیتا ہے کیونکہ حقوق العباد کا لحاظ رکھنا یہ بھی تو امر الٰہی ہے جو حقوق اللہ کے نیچے ہے پس آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ حقوق اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو، ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے''۔ (ملفوظات جلد 4 ص 270)

پھر فرمایا کہ جو مخلوق کا حق دباتا ہے وہ ایسا ظالم ہے کہ عالم بالا پر اس کی دعا بھی نہیں سنی جائے گی۔

''تم ایسے ہو جاؤ کہ نہ مخلوق کا حق تم پر باقی رہے نہ خدا کا۔ یاد رکھو جو مخلوق کا حق دباتا ہے اس کی دعا قبول نہیں ہوتی، کیونکہ وہ ظالم ہے''۔

(ملفوظات جلد دوم ص 195)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''انسان اگر یہ کہے یا یہ سمجھے کہ میں بہت ہی عبادت کرنے والا ہوں، بہت ہی روزے رکھنے والا ہوں تو یہ اس کی غلط فہمی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ایسے غلطی خوردہ کی غلطی کو ہمیشہ کے لئے یہ فرما کر دور کر دیا کہ مومن وہ نہیں ہے جو صرف عبادت کرے اور روزے رکھے بلکہ مومن وہ ہے جس کے شر سے انسان، ان کا خون اور ان کے اموال بھی محفوظ ہوں۔ (صحیح بخاری کتاب الایمان باب المسلم من سلم المسلمون) تو حقیقت یہ ہے کہ حقوق العباد کے سوا حقوق اللہ ادا ہو نہیں سکتے اور حقوق اللہ ادا کرنے والے انسان کبھی بھی حقوق العباد سے غافل نہیں ہو سکتے۔ (خطبات طاہر جلد 2 ص 602)

آنحضور ﷺ کا اسوۂ حسنہ

اس ضمن میں پیارے آقا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کا عملی نمونہ یہ ہے کہ آپ حقوق العباد قائم کرنے کے لئے کس قدر بے تاب و بے چین رہتے تھے اور خدائی حکم کے منتظر اور جب وہ احکام نازل ہو جاتے تو ان کو عملی جامہ پہنانے میں ہرگز دیر نہ فرماتے۔

حضرت اوسؓ فوت ہوئے۔ پھر حضرت سعد بن ربیعؓ جنگ احد میں شہید ہوئے تو ان کی بیویاں آنحضورؐ کے پاس آئیں اور کہا کہ ان کی جائیدادوں پر دوسرے رشتہ داروں نے قبضہ کر لیا ہے۔

حضرت سعدؓ کی بیوی نے آکر اس رنگ میں اپنے دکھ کا اظہار کیا کہ یا رسول اللہ یہ دونوں لڑکیاں سعد بن ربیعؓ کی ہیں جو احد کی جنگ میں آپ کے ساتھ (گیا تھا) اور شہید ہو گیا۔ اب ان کے چچا نے ان کا مال لے لیا ہے اور ہمارے لئے کچھ بھی نہیں چھوڑا۔ جس کی وجہ سے ان سے نکاح بھی کوئی نہیں کرتا۔ آپ ﷺ نے دونوں خاندانوں کو صبر کی تلقین فرمائی اور فرمایا خدائی فیصلہ کا انتظار کریں''۔

چنانچہ جونہی ورثہ کے احکام نازل ہوئے تو آپ نے فوراً حضرت اوسؓ کے بھائیوں کو کہلا بھیجا کہ اللہ تعالیٰ نے ترکہ کی جائیداد میں عورتوں کا حصہ معین طور پر مقرر فرما دیا ہے۔ اس لئے اب تم 2/3 حصہ اوسؓ کی بچیوں کو اور 1/8 اس کی بیوی کو دے دو اور جو باقی بچے وہ تمہارا ہے۔

اسی طرح حضرت سعد بن ربیع کے مال کی تقسیم کے بارہ میں خود فیصلہ فرمایا اور بچیوں کے چچا (یعنی سعد کے بھائی) کو بلا کر ہدایت فرمائی کہ سعد کی دونوں بیٹیوں کو 2/3 حصہ دے دو اور 1/8 ان کی والدہ یعنی سعد کی بیوی کو اور جو باقی بچے وہ تیرا ہے۔

(ترمذی ابواب الفرائض)

گویا اس طرح آپ نے اپنے عملی نمونہ سے ورثہ میں سے عورتوں کو ان کے حقوق دلوائے اور مذاہب کی تاریخ میں ایک نئی اور عظیم الشان روایت وتاریخ کا اضافہ فرمایا۔ خدا کی قسم روئے زمین پر مذاہب کی تاریخ میں یہ پہلا دن تھا۔ جب کائنات کا مقصود، رسولوں کا فخر، نبیوں کا سرتاج، سید ولد آدم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ حقوق العباد میں سے کمزور ترین اور دنیا میں ہمیشہ کمزور سمجھا جانے والا طبقۂ نسواں کے حقوق قائم فرما رہا تھا اور ان کے حق ان کو دلوا رہا تھا۔ یہ ایسا بے مثال نظارہ تھا کہ جب سے یہ کائنات وجود میں آئی روئے زمین پر آسمان کی آنکھ نے ایسا نظارہ کبھی نہ دیکھا تھا اور نہ بعد میں دیکھ سکے گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول ورثہ میں عورتوں کے حقوق کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

''فرماتا ہے کہ ہم علیم خدا ہیں۔ سمجھ بوجھ کر حصص مقرر کئے ہیں اور وصیتوں کے بدلانے کو بھی سنتے ہیں۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ ومن یعص اللّٰہ

(النساء: 15)

فمن بدلہ: اب سن لو کہ کیا کچھ تبدیل کیا گیا ہے۔ سب سے اول تو یہ کہ لڑکیوں کو ورثہ نہیں دیا جاتا۔ خدا تعالیٰ نے عورت کو بھی حرث فرمایا ہے اور زمین کو بھی۔ ایسا ہی زمین کو بھی ارض فرماتا ہے اور عورتوں کو بھی۔

فانما اثمہ: چنانچہ اس کا نتیجہ دیکھ لو کہ جب سے ان لوگوں نے لڑکیوں کا ورثہ دینا چھوڑا ہے ان کی زمینیں ہندوؤں کی ہو گئی ہیں۔ جو ایک وقت سو گھماؤں زمین کے مالک تھے اب دو بیگھہ کے بھی نہیں رہے۔ یہ اس لئے کہ صریحاً النساء آیت 15 میں فرمایا ولہ عذاب مھین اس سے زیادہ اور کیا ذلت ہوگی۔

عورتوں پر جوظلم ہورہا ہے وہ بہت بڑھ گیا ہے۔ باوجود اس کے وراثت کا ظلم بہت بڑھ رہا ہے۔ پھر دوسرا یہ کہ بعض ظالم عورت کو نہ رکھتے ہیں نہ طلاق دیتے ہیں۔ (حقائق الفرقان جلد اول ص 300)

انہی حقوق العباد کے بارہ میں خواہ وہ مردوں کے ہوں یا عورتوں کے۔ ورثہ کے بارہ میں ہوں یا غیر ورثہ کے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ان حقوق کو دبانے والوں اور ادا نہ کرنے والوں کو انتباہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

مغفرت کا تعلق اصل میں انصاف سے ہے۔ مغفرت کہتے ہیں حق چھوڑنے کو۔ یعنی اس کی روح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا حق بندہ کے لئے چھوڑ دیتا ہے ورنہ گناہگار انسان تو خدا کی چھری کے نیچے آچکا وہ جب چاہے چلے اس کو کوئی روک نہیں سکتا مگر وہ چھری رکی رہتی ہے۔ خدا اپنا حق نہیں دیتا۔ اس کا نام مغفرت ہے۔ تو جو لوگ بجائے اس کے کہ اپنا حق چھوڑیں وہ ظلم سے دوسرے کا حق لیتے ہیں وہ مغفرت کے نیچے کس طرح آسکتے ہیں۔ جن کی چھری ناحق بھی دوسروں پر چلتی ہے۔ ظالم لوگ ناطاقت لوگوں پر غاصبانہ قبضہ کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں ہمیں ایک بہت عظیم الشان قوت حاصل ہوگئی۔ اس نے ہمارا کیا کرلیا۔ ہماری طاقت زیادہ ہے یہ کچھ بھی ہمارا بگاڑ نہیں سکا۔ وہ دنیا کی زندگی کے چند دن اس کی جائیداد کھاتے ہیں اور بظاہر مزے اڑا رہے ہوتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں اگر آپ ان کی زندگیوں پر نظر ڈالیں تو وہ مزے دنیا کی ظاہری آنکھ کے مزے ہیں۔ لیکن کرتے کیا ہیں۔ وہ اپنی چھری لوگوں سے روکنے کی بجائے ناجائز ان کی گردنوں پر چھریاں پھیر رہے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے مغفرت کا سلوک ہو کیسے سکتا ہے؟ یہ سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ یہ بات عقل کے خلاف ہے کہ تم اپنا حق تو نہ چھوڑو خدا کی خاطر اور لوگوں کے حق غصب کرو۔ بے پرواہی کرتے ہوئے اپنے رب سے اور پھر توقع یہ رکھو کہ جو تم نے خدا کے حق مارے ہوئے ہیں جب خدا کے حضور حاضر ہوگے تو وہ اپنے حق تمہیں چھوڑ دے گا۔ یہ نہیں ہوسکتا۔ قرآن کریم کا سارا نظام ہمیں یہ بتا رہا ہے کہ یہ بات جھوٹی، یہ تصور جھوٹا ہے۔ دنیا میں جو رحم کرتا ہے اس پر رحم کیا جائے گا۔ جو خدا کی خاطر مغفرت کرتا ہے اس سے مغفرت کی جائے گی۔ جو بنی نوع انسان کے حقوق ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے حقوق ادا فرمائے گا۔ اپنی جنت بنانی یا بگاڑنی ہمارے اپنے ہاتھوں میں ہے

پس یہ چیزیں جو ہمارے معاشرہ میں جڑ پکڑ رہی ہیں لوگوں کو چاہئے کہ وہ اس طرف توجہ کریں۔ میں خوب کھول کر جماعت کے سامنے بیان کر دیتا ہوں کہ آپ کو نیک کاموں کی توفیق مل ہی نہیں سکتی جب تک ان مصیبتوں سے نجات نہ پائیں۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 272)

پھر ہمارے پیارے امام خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عورتوں کے ورثہ کے حقوق کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"لوگ عورتوں کے حقوق ادا نہیں کرتے۔ وراثت کے حقوق اور ان کا شرعی حصہ نہیں دیتے اب بھی یہ بات سامنے آتی ہے۔ برصغیر میں اور جگہوں پر بھی ہوگی کہ عورتوں کو ان کا شرعی حصہ نہیں ملتا جاتا۔ وراثت میں ان کو جو ان کا حق بنتا ہے نہیں ملتا اور یہ بات نظام کے سامنے تب آتی ہے جب بعض عورتیں وصیت کرتی ہیں تو لکھ دیتی ہیں مجھے وراثت میں اتنی جائیداد تو ملی تھی لیکن میں نے اپنے بھائی کو یا بھائیوں کو دے دی اور اس وقت میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ اب اگر آپ گہرائی میں جا کر دیکھیں، جب بھی جائزہ لیا گیا تو پتہ یہی لگتا ہے کہ بھائی نے یا بھائیوں نے حصہ نہیں دیا اور اپنی عزت کی خاطر یہ بیان دے دیا کہ ہم نے دے دی ہے یا کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ بھائی یا دوسرے ورثاء بالکل معمولی سی رقم اس کے بدلہ میں دے دیتے ہیں حالانکہ اصل جائیداد کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے تو ایک تو یہ ہے کہ وصیت کرنے والے، نظام وصیت میں شامل ہونے والے، ان سے بھی حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے اعلیٰ معیار کی امید رکھی ہے اس لئے ان کو ہمیشہ قول سدید سے کام لینا چاہئے اور حقیقت بیان کرنی چاہئے کیونکہ جو نظام وصیت میں شامل ہیں تقویٰ کے اعلیٰ معیار اور شریعت کے احکام کو قائم کرنے کی ذمہ داری ان پر دوسروں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ اس لئے جو بھی حقیقت ہے، قطع نظر اس کے کہ آپ کے بھائی پر کوئی حرف آتا ہے یا ناراضگی ہو یا نہ ہو، حقیقت حال جو ہے وہ بہرحال واضح کرنی چاہئے تاکہ ایک تو یہ کہ کسی کا حق مارا گیا ہے تو نظام حرکت میں آئے اور ان کو حق دلوایا جائے۔ دوسرے ایک چیز جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے شریعت کی رو سے اس سے وہ اپنے آپ کو کیوں محروم کر رہی ہیں اور صرف یہی نہیں کہ اپنے آپ کو محروم کر رہی ہیں بلکہ وصیت کے نظام میں شامل ہو کے جو ان کا ایک حصہ ہے اس سے خدا تعالیٰ کے لئے جو دینا چاہتی ہیں اس سے بھی غلط بیانی سے کام لے کہ وہاں بھی صحیح طرح ادائیگی نہیں کر رہیں۔ تو اس لئے یہ بہت احتیاط سے چلنے والی بات ہے۔ وصیت کرتے وقت سوچ سمجھ کر یہ ساری باتیں واضح طور پر لکھ کے دینی چاہئیں"۔

(خطبات مسرور جلد اول ص 116,115)

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی اور اس وقت تمام حاضرین جلسہ کو کھڑا کر کے یہ عہد لیا تھا کہ وہ اپنے بیٹیوں، بیویوں اور ماؤں کو ورثہ میں سے وہ حصہ دیں گے جو شریعت نے ان کے لئے مقرر کیا ہے۔ خطاب کا وہ حصہ احباب جماعت کے لئے پیش کیا جاتا ہے تا وہ بھی اس عہد کی پاسداری کریں جو ان کے بزرگوں نے عہد باندھا تھا۔

فرمایا اس سلسلہ میں پہلا قدم ان امور کی اصلاح ہے جو ظاہر و باہر ہیں۔ آج میں ان میں سے ایک امر آپ لوگوں کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اس کو اگر ہم اختیار کرلیں تو یقیناً ہمارے راستہ میں کوئی روک نہیں۔ صرف لوگوں کی بے دینی، ناواقفی اور سستی اس راہ میں حائل ہے۔ یعنی کسی کے لئے سستی، کسی کے لئے ناواقفی اور کسی کے لئے بے دینی اس مسئلہ پر عمل کرنے میں روک بنی ہوئی ہے۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ آج ہی ہماری ساری جماعت یہ فیصلہ نہ کرلے کہ کل اس میں وہ بدی نہیں ہوگی۔ وہ ایک قومی گناہ ہے جس کا ارتکاب کیا جا رہا ہے اور وہ یہ کہ ہمارے ملک میں زمینداروں میں بالعموم ورثہ کے مسئلہ پر عمل نہیں کیا جاتا۔ آج پچاس سال جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے گزر گئے ہیں مگر ابھی تک ہماری جماعت میں لڑکیوں کو اپنی جائیدادوں میں سے وہ حصہ نہیں دیا جاتا جو خدا اور رسول نے ان کے لئے مقرر کیا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ کہیں بھی اس پر عمل نہیں ہوتا خود ہم نے اپنی والدہ اور بہنوں کو ان کا حصہ دیا ہے اور جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم نے اپنی بہنوں کو حصہ نہیں دیا۔ لیکن جماعت میں کثرت سے ایسے لوگ موجود ہیں جو اس حکم پر عمل نہیں کرتے اور اپنی لڑکیوں، اپنی بہنوں، اپنی بیویوں اور اپنی ماؤں کو ورثہ میں وہ حصہ نہیں دیتے جو شریعت نے ان کے لئے مقرر کیا ہے۔ مگر میں پوچھتا ہوں اس مسئلہ پر عمل کرنے میں کیا روک ہے؟ سوائے اس کے کہ تم یہ کہو کہ ہمارے ہاں رواج نہیں۔ اس کا اور کوئی جواب تم نہیں دے سکتے کیا یہ شرم کی بات نہیں کہ آج یوپی کا ہر غیر احمدی تو اس پر عمل کرتا ہے اسی طرح صوبہ سرحد میں مسلمانوں نے اپنی مرضی سے ایسا قانون بنوایا ہے جس پر چل کر ہر شخص شریعت کے مطابق اپنی جائیداد تقسیم کرنے کے لئے مجبور ہے مگر وہ احمدی جس کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اس زمین کو بدل کر ایک نئی زمین بنائے گا اور اس آسمان کو بدل کر ایک نیا آسمان بنائے گا وہ اپنی بیٹیوں، اپنی بہنوں، اپنی بیویوں اور اپنی ماؤں کو وہ حصہ نہیں دیتا جو شرعاً انہیں ملنا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں زمینداروں کو یہ خطرہ ہوتا ہے کہ اس طرح ہماری پیدا کردہ جائیداد دوسرے لوگوں کے قبضہ میں چلی جائے گی لیکن جب ساری جماعت اس مسئلہ پر عمل کرے گی تو یہ مشکل بھی جاتی رہے گی کیونکہ اس کی جائیداد دوسرے کے قبضہ میں جائے گی تو دوسرے کی جائیداد اس کے قبضہ میں بھی تو آئے گی۔ پس اس مسئلہ پر عمل کرنے میں کوئی حقیقی روک نہیں ہے اور میں سمجھتا ہوں اب وقت آگیا ہے کہ ہر مخلص اقرار کرے کہ آئندہ وہ اس کی پابندی کرے گا اور اپنی بیٹی، اپنی بہن، اپنی بیوی اور اپنی ماں کو وہ حصہ دے گا جو شریعت نے انہیں دیا ہے اور اگر وہ اس کی پابندی کرنے کے لئے تیار نہیں تو وہ ہم سے الگ ہو جائے۔ پس آئندہ پورے طور پر اپنی اپنی جماعتوں میں اس کی پابندی کرائی جائے اور جو لوگ اس مسئلہ پر عمل نہ کریں ان کے متعلق غور کیا جائے کہ ان کے لئے کیا تعزیر مقرر کی جاسکتی ہے اور اگر کوئی ہماری تعزیر کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو ایسے شخص کو جماعت سے نکال دیا جائے تاکہ آئندہ کوئی شخص یہ نہ کہہ سکے کہ تمہارے ہاں شریعت کی ہتک ہوتی ہے۔

اب اس مسئلہ کی اہمیت سمجھانے کے بعد اور یہ ثابت کر دینے کے بعد کہ نئی زمین اور نیا آسمان اسی طرح بنایا جاسکتا ہے جب احیائے سنت اور احیائے شریعت کیا جائے۔ میں آج وہ بات کہتا ہوں جو پہلے کبھی نہیں کہی اور میں جماعت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپ میں سے جو لوگ اس مسئلہ پر آئندہ عمل کرنے کے لئے تیار ہوں وہ کھڑے ہو جائیں (اس پر تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر لبیک لبیک کہتے ہوئے اس کا اقرار کیا۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا) دیکھو آج تم میں سے ہر شخص نے یہ اقرار کیا ہے کہ وہ دکھوں اور تکالیف کی کوئی پرواہ نہیں کرتے ہوئے اپنی مرضی سے خدا تعالیٰ کی محبت اور محمد ﷺ کی شریعت کے احیاء کے لئے طوعاً، بغیر کسی جبر و اکراہ کے اس امر کے لئے تیار ہے کہ وہ اپنی جائیداد سے اپنی لڑکیوں اور دوسری رشتہ دار عورتوں کو وہ حصہ دے گا جو خدا اور اس کے رسول نے مقرر کیا ہے۔ پس اس وقت چونکہ بحیثیت جماعت آپ لوگوں نے عمل کا اقرار کیا ہے، اس لئے یاد رکھیں کہ آئندہ اگر کوئی شخص اس پر عمل نہیں کرے گا تو اس سے قطع تعلق کا حکم دیا جائے گا یا کوئی اور سزا دی جائے گی جو ہمارے امکان میں ہے اور اگر وہ سزا برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہوا تو اسے جماعت سے الگ کر دیا جائے گا۔

(انقلاب حقیقی۔ انوار العلوم جلد 15 ص 107 تا 109)

پس یہ عورتوں کے ورثہ ادا کرنے کی تعلیم اور تاکید اس لئے ہے کہ ہم نے ساری دنیا میں دین کو زندہ کرنا اور قائم کرنا ہے اور قرآن کریم کے ہر حکم کی پابندی کرنی بھی ہے اور دوسروں سے کروانی بھی ہے اور کسی بھی چھوٹے سے چھوٹے حکم قرآنی کو اپنی سستیوں اور غفلتوں کی بھینٹ نہیں چڑھانا۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"پس قرآن کریم کا ہر ایک حکم واجب العمل ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہو اور قرآن کریم کی ہر نہی (ہر وہ بات جس سے قرآن کریم روکتا ہے اس) سے بچنا ضروری ہے۔ اگر ہم رضاء الٰہی کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ پس یہ کوئی معمولی چیز نہیں ہے جس کی طرف میں جماعت کو متوجہ کر رہا ہوں"۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 207)

اور پھر جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں تعلیم دی ہے۔

سوتم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 26)

پس اے مسیح موعود کی پیاری جماعت اپنے وجود میں قرآنی انوار کو (احکام قرآنی پر عمل کے ذریعہ) سمیٹ لو۔ پھر یہ نور تمہارے آگے بھی ہو، پیچھے بھی ہو، دائیں بھی ہو اور بائیں بھی ہو، تمہاری آنکھوں میں نور تمہارے دل میں نور، تمہارے چہروں اور پیشانیوں پر نور ہو اور تم دنیا کو اس نور کی طرف ان الفاظ میں بلانے والے ہو

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

درّہ کچی کھنی کا دلفریب ہائیکنگ ٹریک

چترال سے سوات تک کا یہ ٹریک خوبصورتی اور دلکشی میں سند کا درجہ رکھتا ہے

اعجاز احمد کلیم صاحب

پاکستان کے شمال کو کوہساروں کی سرزمین کہیں تو بے جا نہ ہوگا۔ پہاڑوں کی پتھریلی رنگت برفوں کی سفیدی میں گھلی ہوئی ہے۔ ان پربتوں کے منتخب روزگار حسن میں دل و دماغ یوں کھو جاتا ہے کہ جیسے کسی فسوں ساز کا طلسم کدہ ہو۔ چشم انسان نے یہ من موہن نظارے کب دیکھے ہیں۔ کانوں نے ندیوں کے ایسے مدھ بھرے گیت کب سنے ہیں کہ محسوس ہو جیسے مطرب نے ساز کے تاروں کو چھیڑ دیا ہو۔ گلوں کی مدہوش کر دینے والی باس نے سانسوں کو کب مہکایا۔ ان یکہ و تنہا وادیوں میں زمانۂ حال سادہ، پُرامن اور آسودہ ہے۔

اس علاقے میں ٹریکنگ اپنے اندر انفرادیت کا عنصر لئے ہوئے ہے۔ تنگ پگڈنڈیاں جو کسی گلیشیئر یا درّے کی طرف راہنمائی کرتی ہیں جن کو عبور کرنے کے بعد بہشت بریں سے مشابہ ایسے مقامات ہیں جہاں ایک نئی تہذیب پروان چڑھ رہی ہے ان کے رسوم و رواج اور ثقافت انسان کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں اور شوق جستجو اور کھوج کی نئی روح پھونکتے ہیں اور انسان بے اختیار اس جانب یوں کھنچا چلا جاتا ہے۔ جیسے لوہا مقناطیس کی طرف اگر جذبہ صادق ہے تو اسے کوئی بھی ان وادیوں تک پہنچنے سے روک نہیں سکتا۔ جہاں مسندگل پر پریاں اترتی ہیں اور یاکوں کے غول بلندیوں کے افسانے بیان کرتے ہیں۔

گرمیوں کے آغاز کے ساتھ ہی ٹریکنگ کے شوقین حضرات کا ذہن ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے پہاڑی سلسلوں میں گم ہو جاتا ہے اور نئے علاقوں کو دیکھنے کا شوق دل و دماغ پر نشہ بن کر چھانے لگتا ہے۔ ذیل میں ایسے ہی ایک ٹریک کی تفصیل پیش خدمت ہے۔ جو نہ صرف دل و نظر کے لئے سامان نشاط فراہم کرتا ہے۔ بلکہ ٹریکنگ کا شوق رکھنے والوں کے لئے مکمل طور پر طمانیت کا باعث بھی ہے۔

چار دن پر مشتمل یہ ٹریک چترال کے علاقے سورلاس پور سے شروع ہو کر وادی سوات میں مہوڈنڈ جھیل پر ختم ہوتا ہے۔

چترال روانگی

چترال جانے کے لئے ضروری ہے کہ آپ پہلے مردان جائیں جہاں سے تیمرگرہ کے لئے گاڑی آسانی سے دستیاب ہے۔ درہ مالاکنڈ تیمرگرہ اور دیر سے ہوتے ہوئے آپ چند گھنٹوں کے بعد درہ لواری (3118 میٹر) کو عبور کریں گے۔ ڈھول سے اٹی ہوئی چکردار سڑک پر یہ سفر یقیناً پُرمشقت ہے۔ لیکن راستے کا حسن اور دلکشی تھکاوٹ کا احساس نہیں ہونے دیتے۔

درہ لواری کے بعد دروش اور آیون سے ہوتے ہوئے آپ چند گھنٹوں میں چترال پہنچ جاتے ہیں۔ چترال تقریباً 1475 میٹر کی بلندی پر پاکستان کے شمال مغربی کونے میں ایک بڑا قصبہ ہے۔ چترال کی 320 کلومیٹر لمبی وادی ہمیشہ سے چین اور وسطی ایشیا سے برصغیر کو شمال مغربی سمت سے آسان اور مختصر ترین راستہ فراہم کرتی رہی ہے۔ آپ ایک دن چترال میں رک کر چترال شہر دیکھ سکتے ہیں۔ اگرچہ چترال سے ناٹکو کی گاڑی گلگت کے لئے دستیاب ہے۔ لیکن بعض اوقات آپ ایسے وقت چترال پہنچتے ہیں جب گاڑی کا وقت نہیں ہے۔ تو مستوج کے لئے جیپ حاصل کی جاسکتی ہے۔ پانچ گھنٹوں کے اس سفر کا کرایہ ایک سو چالیس روپے ہے کوغذی ریشن اور چرون سے ہوتے ہوئے آپ تین گھنٹوں میں بونی پہنچتے ہیں۔ یہ ایک بڑا قصبہ ہے جو سڑک سے ہٹ کر ہے۔ بونی تک پکی سڑک ہے اس سے آگے کچے جیپ کے راستے کا آغاز ہوتا ہے۔ برفانی پہاڑوں کے دامن میں دریائے مستوج کے کنارے قدرتی مناظر تھکاوٹ کو قریب بھی نہیں پھٹکنے دیتے۔ بونی سے مزید دو گھنٹے بعد مستوج کے قریب ایک مقام پر لاسپور کا دریا، دریائے مستوج میں شامل ہو جاتا ہے۔ رات مستوج کے کسی ہوٹل میں بسر کی جاسکتی ہے۔ کرایہ بالکل مناسب ہے۔ مستوج ایک بڑا قصبہ ہے جہاں کلینک اور سکول موجود ہے۔ اگلے روز آپ سورلاسپور کے لئے جیپ حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر شہر سے جیپ نہ ملے تو باہر پٹرول پمپ پر پیدل آجائیں اور چترال سے آنے والی کسی جیپ پر سورلاسپور کی طرف اپنے سفر کا آغاز کریں۔ اب تمام راستہ لاسپور کے دریا کے کنارے ہے۔ مسلسل بلندی کی طرف جاتی ہوئی سڑک پتھروں سے ٹکراتا اور جھاگ اڑاتا دریا اور دونوں اطراف میں بلند پہاڑوں سے نیچے آتی برف کی لکیریں اس وادی کے حسن کو چار چاند لگا رہی ہیں۔ ہرچین اور بروک سے ہوتے ہوئے آپ سورلاسپور پہنچتے ہیں جو درّہ کچی کھنی کے ٹریک کا نقطہ آغاز ہے۔ درّہ شندور (4734 میٹر) کے دامن میں سورلاسپور انتہائی سرسبز و شاداب اور آنکھوں کو تراوٹ بخشنے والا علاقہ ہے۔

آپ پولوگراؤنڈ میں سست روی سے بہتی ندی کے کنارے کیمپ کریں اور چند مقامی لوگوں کا بندوبست کریں جو سامان اٹھانے اور راستہ دکھانے کے علاوہ بھی ہر معاملے میں آپ کے معاون اور مددگار ثابت ہوں گے۔ یاد رہے ان کے بارے میں تسلی کرنا ضروری ہے کہ وہ راستے سے بخوبی واقف ہیں یا نہیں۔

پہلا دن

اگر صبح چار بجے سفر شروع کیا جائے تو سہ پہر تین بجے تک آپ پہلے کیمپ کو چھوڑ کر دوسرے کیمپ کے قریب پہنچ سکتے ہیں۔ پہلے پہل تو راستہ بالکل سیدھا ہے۔ آپ کو لاسپور دریا کے بائیں کنارے پر سفر کرنا ہے۔ راستے میں نلگر اور چولاٹ کی بستیاں دکھائی دیں گی۔ جو لاسپور دریا کے کنارے خوبصورت منظر پیش کرتی ہیں۔ نلگر میں سورلاسپور کے لوگوں نے اپنی فصلیں کاشت کر رکھی ہیں۔ نلگر سے آگے تمام راستہ چھوٹے بڑے پتھروں پر چلتے ہوئے طے ہوتا ہے۔ لاسپور کا دریا بدستور آپ کے حوصلے کی داد دیتے ہوئے آپ کے ساتھ ساتھ ہے۔ چار گھنٹوں کے سفر کے بعد آپ ایسی جگہ پہنچتے ہیں۔ جو دریائے باسکر اور دریائے کچی کھنی کا سنگم ہے۔ مقامی لوگ اس جگہ کو سوبر کہتے ہیں۔ یہاں وادی دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ آپ کا راستہ بائیں طرف دریائے کچی کھنی کے ساتھ ہے۔ جبکہ دوسری وادی درّہ تھالو کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ جس کا اختتام دیر کے مقام پر ہوتا ہے۔ اس کے بعد آپ کا سفر دریا کے بالکل قریب اور بعض اوقات پانی کو چھوتے ہوئے ہے۔ راستہ قدرے تنگ ہے۔ بعض اوقات خوفناک اور چنگھاڑتے ہوئے دریا کے عین اوپر افقی سمت میں سفر کرنا پڑتا ہے۔ بڑا مسئلہ پھسلنے والے پتھر ہیں جو پاؤں رکھتے ہی پھسلنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس لئے ذرا سنبھل کر محتاط انداز میں قدم اٹھائیں۔ تین سے چار گھنٹے مسلسل سفر کے بعد سرسبز جھاڑیوں کے قریب کیمپ کے لئے مناسب جگہ ہے۔ یہاں دونوں اطراف میں بلند پہاڑ ہیں۔ جبکہ جنوبی سمت میں سامنے کی طرف قدرے فاصلے پر برف پوش پہاڑ ہیں جن سے برفیں نیچے تک جھکی پڑی ہیں۔

دوسرا دن

دوسرے دن آپ کو صرف پانچ سے چھ گھنٹے چلنا ہے۔ آج کا دن بہت شدید ہے کیونکہ آج تمام تر سفر پتھروں پر طے ہوگا۔ تقریباً ڈیڑھ دو گھنٹے کے بعد آپ خنزاؤز نامی جگہ پر پہنچتے ہیں جو کہ ہر طرف سے برفانی پہاڑوں سے گھری ہوئی ہے یہاں پہنچ کر انسان قدرت کی رعنائیوں پر بے اختیار مسکرا اٹھتا ہے اور انسان کا ذات باری تعالیٰ پر بھروسہ اور بڑھ جاتا ہے۔

اس جگہ کو کچی کھنی کے ٹریک میں بیس کیمپ (Base Camp) کی حیثیت حاصل ہے۔ عام طور پر لوگ یہاں کیمپ کرتے ہیں لیکن آپ کی منزل ابھی دور ہے تاکہ اگلے دن کی مشقت کو کم کیا جاسکے۔ خنزاؤز کے فوراً بعد چڑھائی شروع ہوتی ہے۔ یہ چڑھائی چڑھتے وقت یہ احساس شدت سے ذہن پر غلبہ پاتا ہے کہ اس مصیبت میں پڑنے کی کیا ضرورت تھی کیونکہ پتھروں کو پھلانگتے ہوئے یہ خوفناک چڑھائی زبردست آزمائش ثابت ہوتی ہے۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کے بعد آپ کچی کھنی کے گلیشیئر کے ساتھ اپنے آپ کو انتہائی بائیں جانب رکھتے ہوئے پتھریلی پگڈنڈی پر چلیں گے۔ بلندی اپنا اثر دکھا رہی ہے کیونکہ لطیف ہوا میں سانس لینا ذرا مشکل ہے۔ پگڈنڈی سے اتر کر کہیں کہیں برف کے قطعات سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔ چار گھنٹے چڑھائی کے بعد آپ بعد از دوپہر اس مقام پر پہنچتے ہیں جہاں کچی کھنی کا گلیشیئر شروع ہوتا ہے۔ یہیں ریتلی جگہ پر برفوں کے پہرے میں کیمپ کے لئے بہترین جگہ ہے۔ اس جگہ پر شام کے وقت گہرے بادل ہلکے سرخ دکھائی دیتے ہیں اور برفانی چوٹیاں سونے کے ڈھیروں سے مشابہ ہیں۔ شفق کی روشنی سے یہ بلند و بالا کوہ یاقوت رمانی سے بنے معلوم ہوتے ہیں یہ دل موہ لینے والے مناظر دیکھ کر انسان بے اختیار یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ قدرت کے چہرے کا یہ حسین رخ انتہائی دلنشین ہے۔

تیسرا دن

تیسرا دن اس ٹریک میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ اس دن آپ نے درّہ کچی کھنی عبور کر کے وادی سوات میں پنجگال نامی بستی سے بھی ذرا آگے پہنچنا ہے سورج نکلنے سے پہلے شدید سردی میں اپنے سفر کی شروعات کریں۔ چند منٹوں میں ہی آپ کچی کھنی کے گلیشیئر پر ہوں گے ابتداء میں گلیشیئر کسی قدر پتھریلا ہے۔ لیکن اس کے بعد صاف برف پر نسبتاً آسان سفر ہے۔ صبح کا بڑھتا ہوا اجالا ہر لحظہ تاریکی پر غالب آ رہا ہے اور مشرقی سمت میں ہلکی سرخ روشنی ایک نئے دن کی نوید سنا رہی ہے۔ یقیناً یہ صبح، صبح بنارس سے زیادہ دلکش ہے۔ خنک ہوا بعض اوقات بدن پر کپکپی طاری کر دیتی ہے۔

مسلسل دو گھنٹوں بعد ہموار برف پر آسان چڑھائی چڑھتے ہوئے آپ درّے کی بلند ترین جگہ پر پہنچتے ہیں۔ یہاں ایک عجیب ہی منظر آپ کا منتظر ہے۔ یقیناً یہ منظر صرف ان خوش نصیب لوگوں کے لئے ہے۔ جنہوں نے یہاں پہنچنے کی یہ مشقت اٹھائی۔ سوات کی جانب برف کی سفید چادر اوڑھے پہاڑ جن کی چوٹیاں آسمان سے باتیں کرتی دکھائی دیتی ہیں۔ ہواؤں سے اٹھکھیلیاں کرتے بادلوں کے بیچوں بیچ دور چند قدرتی جھیلیں اور ان گنت چھوٹے بڑے مختلف اطراف میں

پھیلے ہوئے گلیشیئر جبکہ چترال کی جانب برف کا وسیع صحرا ہے۔ جس کے پار بھوری چٹانوں نے راستہ بند کر رکھا ہے۔

چندمنٹ آرام کے بعد درّے کی اترائی شروع ہوتی ہے۔ یہ اترائی 60° سے 70° پر نرم برف پر ہے۔ احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑتے ہوئے برف پر راستہ بناتے ہوئے نیچے آئیں اور اس کو آسان ہرگز مت سمجھیں۔ کیونکہ دور بہت دور نیچے برف کا سفید فرش دکھائی دے رہا ہے۔ جیسے پاتال کی تہہ میں ہو۔ یہاں پہنچ کر ہوسکتا ہے آپ اپنے کو برا بھلا کہیں لیکن آپ کو آگے بڑھنا ہی ہے۔ نیچے پہنچ کر ایک وسیع برف کے سمندر پر اپنے قدموں کو گھوڑوں کو دوڑا دیں۔ بعض اوقات خوفناک گڑگڑاہٹ سے مشابہ آوازیں برف سے آتی ہیں۔ جن کو سن کر ایک بار انسان کانپ اٹھتا ہے۔ برفوں کے اس طلسم کدے میں اپنے نقش پا ثبت کرتے ہوئے آگے بڑھیں مسلسل برف پر سفر بعض اوقات اکتا دینے والی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ تقریباً تین گھنٹے مزید چلنے کے بعد آپ ایک جھیل پر پہنچتے ہیں جو برفانی پہاڑوں کے دامن میں دعوت نظارہ دے رہی ہے۔ گہرے سبزی مائل پانی میں برفیں اندر تک اتری ہوئی ہیں اور بڑے بڑے برفانی تودے پانی میں موجود ہیں۔ ساکت پانی میں نیلگوں آسمان اور آوارہ بادلوں کا عکس آپ کو یقیناً یہ بات سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے کہ شاید آپ کا تمام سفر اسی منظر کے لئے تھا اور اس کے سامنے سفر کی تمام تکالیف ہیچ ہیں۔ جھیل سے آگے آپ کا سفر بڑے بڑے پتھروں پر ہے۔ لیکن وہ بھی برف سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ سوات کا دریا بڑے نالے کی صورت میں برفوں کی اوٹ سے اپنا چہرہ دکھا کر دوبارہ عظیم الشان برفوں میں جانے کہاں گم ہو جاتا ہے۔ گویا اپنی موجودگی کا احساس دلاتا ہے۔

جونہی برف ختم ہوتی ہے۔ آپ ایک اور جھیل پر پہنچتے ہیں۔ یہ جھیل ذرا چھوٹی لیکن خوبصورتی میں اپنی مثال آپ ہے جھیل کے کنارے برف کے قطعات مزید دلکشی کا باعث بنتے ہیں۔ کچی کھنی کی ان بے نام جھیلوں کو یقیناً بہت کم آنکھوں نے دیکھا ہے جو خوبصورتی کا زرنگار تاج اپنے سر پر سجائے مجسم سحر ہیں۔ اردگرد پربتوں کی بلند چوٹیوں کو بوسے دیتے بادل حقیقت کو خوابناک تاثر دیتے ہیں۔

جھیل سے آگے آپ کا تمام سفر سوات کے گداز سبزے کے میدانوں میں ہے۔ اچانک ایک موڑ مڑتے ہی قدرت کے سربستہ رازوں سے ایک راز کا پردہ اٹھتا ہے اور آپ ایک ایسی وادی میں پہنچتے ہیں جس کو دیکھ کر یہ خیال ضرور آپ کے دل میں آئے گا کہ شاید آپ نے منتہائے مقصود کو پا لیا ہے۔ بے پناہ سبزہ اور ہریالی اور کوہستانی آنگن کے درمیان شان دلربائی سے بہتی کئی شاخوں میں منقسم ندی اپنی جلوہ فروشیاں دکھا رہی ہے جس میں بالائے آب آسمان کا عکس ہے کہ جیسے آکاش اس وادی کی خوبصورتی کو سراہنے اور داد دینے کے لئے دھرتی پر اترا ہوا اس جگہ کو دیکھ کر انسان بے اختیار پکار اٹھتا ہے کہ ع

عقل حیراں ہے کہ دو آنکھوں سے کیا کیا دیکھوں

بادِ نسیم کے عطر بیز تھپیڑے فضا کو مزید معطر بنا رہے ہیں۔ اس جگہ کو خدا حافظ کہتے ہوئے آگے بڑھیں۔

تقریباً ایک گھنٹے کے بعد آپ چنگال نامی بستی پہنچتے ہیں۔ یہاں لوگ مال مویشی لے کر بیٹھے ہیں اور ستمبر کے وسط میں واپس نیچے لوٹ جاتے ہیں۔ یہ لوگ بہت مہمان نواز ہیں اور چائے اور لسی بطور تواضع پیش کرتے ہیں۔ چند منٹ ستانے کے بعد کچھ دور مزید چلیں اور کہیں بھی دریا کے کنارے کیمپ کریں۔

چوتھا دن

آج آپ کے ٹریک کا آخری دن ہے اس روز آپ نے مہوڈنڈ جھیل تک پہنچنا ہے۔ راستہ بالکل سیدھا ہے۔ آپ کا سفر برچ کے گھنے جنگلوں میں سوات کے دریا کے ساتھ ساتھ پگڈنڈیوں پر ہے۔ اب وادی قدرے سمٹ رہی ہے اور آپ دریا کے قریب ہوتے جا رہے ہیں۔ سامنے کی طرف ذرا فاصلے پر اونچے پائن کے درخت دکھائی دیتے ہیں۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کے بعد آپ دیوانگر نامی جگہ پر پہنچتے ہیں۔ یہاں سے ایک راستہ درّہ دردِرلی سے ہوتا ہوا گلگت کی وادی میں دریائے غذر کو جاتا ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ ایک پُرشور اور خوفناک نالہ بائیں طرف سے دریائے سوات میں گر کر اپنی تندی اور تیزی کو پھنکارتے ہوئے دریائے سوات کے حوالے کر دیتا ہے۔ آپ اس نالے کو ایک چھوٹے پل سے پار کرتے ہیں۔ یہاں بھی کچھ لوگ اپنے مویشیوں کے ساتھ موجود ہیں۔ یہاں سے راستہ ذرا دائیں طرف مڑتا ہے۔ یکلخت پگڈنڈیوں سے اتر کر آپ گھاس کے ایک بڑے میدان میں پہنچتے ہیں۔ وادی پھر قدرے وسعت اور کشادگی اختیار کر رہی ہے۔ جس میں کہیں کہیں پہاڑوں سے نیچے تک برفوں کی لکیریں ہیں دریا کے اس پار دور بلندی سے ڈونمیک کی آبشار نیچے گر رہی ہے۔ بظاہر دیکھنے پر آبشار کا پانی دھوئیں کی مانند ہی دکھائی دیتا ہے۔ بلندیوں سے پستی میں اتر کر یہ ایک گنگناتی ہوئی ندی کی صورت میں دریائے سوات میں یوں اترتی ہے کہ جیسے بچہ مہربان آغوش مادر میں۔ انسان بے اختیار محویت کے عالم میں اس کو تکنے جاتا ہے۔

اس جگہ سے آگے ایک اور وسیع سبزہ زار ہے۔ اس سبزہ زار پر چلتے ہوئے دریا آپ کا ہم سفر ہے۔ اس کی ہم نشینی میں آگے بڑھتے ہوئے ایک پتھریلے ٹیلے کے پیچھے سے اچانک ایک وسیع جھیل نمودار ہوتی ہے۔ اس جھیل کو عام طور پر اپر مہوڈنڈ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ دریا جھیل میں داخل ہونے سے پہلے دو ٹیلوں کے بیچ چنگھاڑتا ہوا گزرتا ہے۔ جس کے شور میں کان پڑی آواز بھی سنائی نہیں دیتی۔ ٹیلے سے اتر کر جھیل کے بائیں کنارے پتھروں سے پُر پگڈنڈی پر آجائیں۔ جھیل سارے جہاں کا حسن اور سندرتا اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔ جھیل کے پرلی طرف جیپ کی کچی سڑک کا آغاز ہوتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ بعض لوگ یہاں جیپ پر سیر کے لئے آئے ہوں۔ عموماً لوگ یہاں تک نہیں آتے۔ آدھ گھنٹہ دریا کی صحبت میں چلتے

(باقی صفحہ 11 پر)

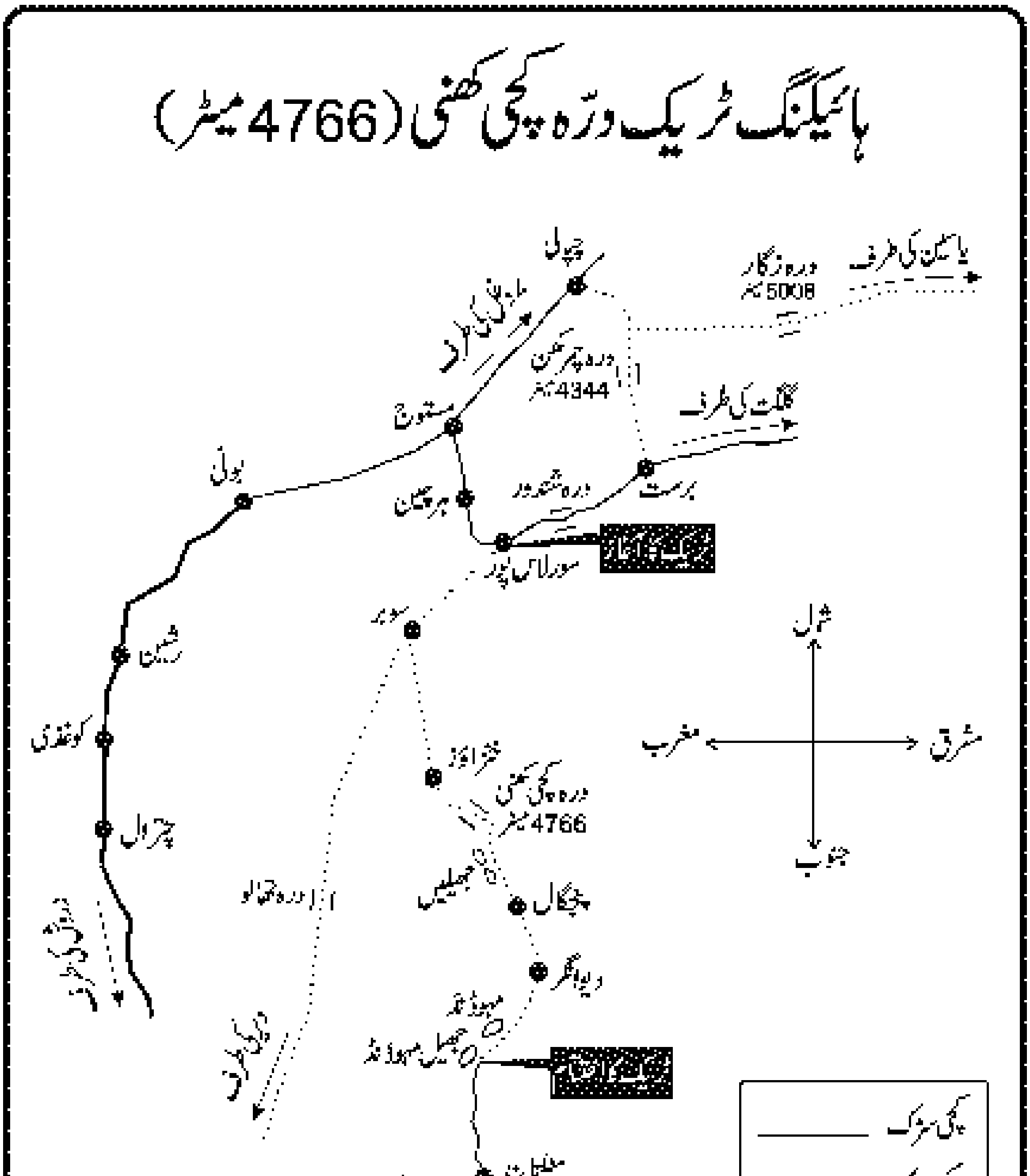

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58639 میں بشیر احمد چیمہ

ولد نجیب احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سلطان احمد گوندل ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ وصیت نمبر 37153 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل

مسل نمبر 58640 میں عرفان احمد چیمہ

ولد نجیب احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سلطان احمد گوندل ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ ولد طارق احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل

مسل نمبر 58641 میں قمر آفتاب احمد چیمہ

ولد آفتاب احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سلطان احمد گوندل ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر آفتاب احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ وصیت نمبر 37153 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل

مسل نمبر 58642 میں جہانگیر عامر

ولد عبدالغفور طارق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لیبر کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جہانگر عامر گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور طارق وصیت نمبر 32272 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ذکی وصیت نمبر 34647

مسل نمبر 58643 میں شفیق احمد گجر

ولد محبوب احمد گجر قوم گجر پیشہ سیلز مین عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ لالو لاشاری ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ڈاٹسن مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گجر گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد کھوکھر ولد غلام رسول کھوکھر گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد سندھو ولد مبارک احمد سندھو

مسل نمبر 58644 میں طیبہ ذوالفقار

زوجہ ذوالفقار احمد باجوہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد بائی پاس حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/6000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ ذوالفقار گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 58645 میں داؤد احمد

ولد مسعود احمد ججہ مرحوم قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد سے ملی رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8155 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 اقبال ولد سردار محمد

مسل نمبر 58646 میں عبدالماجد بھٹی

ولد عبدالغنی بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالماجد بھٹی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمود احمد ناصر وصیت نمبر 31869 گواہ شد نمبر 2 عبدالاحمد ولد عبدالماجد

مسل نمبر 58647 میں طاہرہ افضال

بنت افضال احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ افضال گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد محمود ولد چوہدری رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 افضال احمد والد موصیہ

مسل نمبر 58648 میں طاہر افضال

ولد افضال احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پرائز بانڈ مالیتی -/4750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر افضال گواہ شد نمبر 1 افضال احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر وصیت نمبر 31869

مسل نمبر 58649 میں رابعیہ

بنت نثار احمد بسراء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹاپس مالیتی -/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعیہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد بسراء ولد نثار احمد بسراء گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بسراء ولد نثار احمد بسراء

مسل نمبر 58650 میں حبۃ الرؤف

بنت مبشر احمد وسیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حبۃ الرؤف گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد نسیم ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 58651 میں عطاء اللہ

ولد علی گل خاص خیلی قوم خاص خیلی پیشہ معلم سلسلہ عمر 26 سال بیعت 1979ء ساکن سنجر چانگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-0 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3350 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء اللہ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف

مسل نمبر 58652 میں وزیر علی

ولد نصیر احمد قوم گجھو پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوا گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وزیر علی گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 ملک محمود احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 58653 میں صادقہ ریحانہ

بنت عبدالقادر ڈاہری قوم ڈاہری پیشہ ڈاکٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 30 ایکڑ زرعی اراضی واقع باندھی قیمت فی ایکڑ اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 187 گرام اندازاً مالیتی -/175000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ ریحانہ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد وصیت نمبر 23881

مسل نمبر 58654 میں ثمر احمد ڈاہری

ولد عبدالقادر قوم ڈاہری پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے 72 ایکڑ۔ 2۔ کار مالیتی۔ 3۔ پلاٹ واقع غریب آباد نواب شاہ برقبہ 1600 مربع فٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثمر احمد ڈاہری گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 14834

مسل نمبر 58655 میں عبدالرحمن

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمن گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد غلام حسین

مسل نمبر 58656 میں شمائلہ فرحت

بنت محمد نواز قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 گرام اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ فرحت گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد دین

مسل نمبر 58657 میں غزالہ فرحت

بنت محمد نواز قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ فرحت گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد دین

مسل نمبر 58658 میں صائمہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 8 تولے زیور -/96000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/144000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ وسیم گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 محمد احسان ولد چوہدری محمد اسحاق

مسل نمبر 58659 میں محمد فاتح

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فاتح گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 58660 میں بشریٰ بیگم

زوجہ احمد علی کلو قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 احمد علی کلو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد نذیر احمد مرحوم

مسل نمبر 58661 میں شبانہ کوثر

بنت احمد علی کلو قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 احمد علی کلو والد موصیہ

مسل نمبر 58662 میں امۃ العزیز

بنت عبدالرحمٰن خان جدران قوم جدران پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع حسین آباد کالونی مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5000 مربع فٹ واقع گلشن آدم مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 4000 مربع فٹ واقع گلشن ایئرپورٹ کالونی مالیتی -/180000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ العزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد دین

مسل نمبر 58663 میں ناصر احمد

ولد عبدالعزیز قوم مہار جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک کمرہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز والد موصی گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 58664 میں بشریٰ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم گل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک کمرہ مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 58665 میں مبارکہ سعیدہ

بنت مبارک احمد قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ سعیدہ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 58666 میں سدریٰ مظفر

بنت مظفر احمد قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدریٰ مظفر گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 58667 میں یاسمین سلطانہ

زوجہ محمد اشفاق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ زیور -/16000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر ولد محمد اشفاق گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 58668 میں محمد منیر

ولد محمد اشفاق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منیر گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 58669 میں نوشابہ نسرین

زوجہ طارق اسلام قوم اٹھوال پیشہ نرسنگ +L.H.V عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 50x20 فٹ مکان واقع خانزادہ محلّہ سکرنڈہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 50x100 فٹ واقع پیرزا کری سکرنڈ۔ 3۔ پلاٹ 210 فٹ وقع اصغر کالونی سکرنڈ۔ 4۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ 5۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/96000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوشابہ نسرین گواہ شد نمبر 1 طارق اسلام خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ

مسل نمبر 58670 میں نور دین

ولد یار محمد قوم چانڈیو پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ یار محمد چانڈیو ضلع نواب شاہ

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین 5 ر ایکڑ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیدا کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور دین گواہ شد نمبر 1 یار محمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضیٰ ولد یار محمد

مسل نمبر 58671 میں ناصر احمد مجوکہ

ولد عبداللہ مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ زراعت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 9/3 حصہ موضع نور پور تھل کھائی مجوکہ۔ مجوکہ ۔حویلی مجوکہ مالیتی -/6000000 روپے۔ 2۔ مکان موضع مجوکہ 1/3 حصہ مالیتی -/200000 روپے۔3۔ 10 مرلہ مکان واقع سوسائٹی کالونی مالیتی -/1750000 روپے۔ 4۔ 5 مرلہ پلاٹ کارپوریشن ٹاؤن مالیتی -/750000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/44400 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیدا کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عبدالقادر

مسل نمبر 58672 میں ظہیر احمد طاہر

ولد حافظ محمد دین قوم کلس پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 4 مرلہ واقع ٹوانہ پارک سرگودھا اندازاً مالیتی -/1100000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع ایڈن گارڈن سرگودھا اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد سیفی ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد رانا عبدالغفار

مسل نمبر 58673 میں سید گل بہار شاہ بخاری

ولد سید نو بہار شاہ بخاری مرحوم قوم سید پیشہ ڈسپنسر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیتانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے اوسطاً مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ڈسپنسر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید گل بہار شاہ بخاری گواہ شد نمبر 1 پروفیسر بشارت احمد بھٹی ولد محمد یوسف بھٹی گواہ شد نمبر 2 اصغر علی شاہ ولد سید منظور علی شاہ

مسل نمبر 58674 میں ناصر الدین

ولد چوہدری شریف احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بابر چوک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر الدین گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 30272 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 58675 میں سلیم اقبال کاشف

ولد اقبال احمد ناصر قوم گورائیہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم اقبال کاشف گواہ شد نمبر 1 انس احمد خان ولد ملک احسان احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ صبیح احمد رضوان ولد کرامت اللہ جچہ

مسل نمبر 58676 میں افتخار احمد

ولد سید مشتاق احمد ہاشمی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9350 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد حماد گواہ شد نمبر 1 سید مشتاق احمد ہاشمی والد موصی گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طاہر ولد مظفر الدین چوھدری

مسل نمبر 58677 میں حافظ ولی الرحمٰن

ولد مسرور احمد طاہر قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ ولی الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ہاشمی ولد سید عطا حسین شاہ

مسل نمبر 58678 میں صلاح الدین

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دس کنال رقبہ واقع گوکھووال مالیتی -/150000 روپے۔2۔ساڑھے تین مرلہ مکان واقع گلستان کالونی مالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت اعانت از اولاد مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3700 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیدا کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صلاح الدین گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 شفقت محمود ولد محمد نور الدین

مسل نمبر 58679 میں قدرت اللہ چوہدری

ولد نعمت اللہ چوہدری قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالصدر شمالی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قدرت اللہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالحکیم ولد ملک عبدالقادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم وصیت نمبر 27002

مسل نمبر 58680 میں طاہرہ چوہدری

زوجہ قدرت اللہ چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ سوا تین ایکڑ زمین چک نمبر 88 ترکہ والد مرحوم مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 3۔ ڈیڑھ کنال پلاٹ واقع فیصل آباد مالیتی -/6000000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 17 تولے 6 ماشے مالیتی -/165000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم وصیت نمبر 27002

مسل نمبر 58681 میں محمد اشرف

ولد بشیر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 رگ۔ب سنتو کو سنگھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 غلام رسول ولد محمد یوسف

مسل نمبر 58682 میں امینہ صدیقہ منیر

زوجہ منیر احمد شاہین (مربی سلسلہ) قوم ڈڈی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل خان کالونی قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولے مالیتی اندازاً -/18000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ صدیقہ منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید قیادت احمد ہاشمی ولد نور احمد ہاشمی مرحوم

مسل نمبر 58683 میں نزہت پروین

بنت بشیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تڑگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 ماشے مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت پروین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد کھوکھر والد موصیہ

مسل نمبر 58684 میں نعمت بی بی

بیوہ غلام محمد مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 84 سال بیعت 1948ء ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000+502 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعمت بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد غلام محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 غلام محمد ولد میاں نور دین مرحوم

بندوق نہیں قلم

صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ اکرم خان درانی نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دور مقابلے کا دور ہے ہم لباس طرز معاشرت اور دیگر اقدار میں تو غیروں کی پیروی کر رہے ہیں لیکن ہمیں تعلیم وتحقیق کے میدان میں ان کا مقابلہ کرنے کے لئے انتھک محنت کرنا ہوگی۔ موجودہ وقت کا تقاضہ ہے کہ ہم اس میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں اور جواہر کا لوہا منوائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہم نے اپنی نوجوان نسل کے ہاتھ میں کتاب کی بجائے بندوق تھمائی۔ درحقیقت آج دنیا کا مقابلہ بندوق سے نہیں بلکہ قلم کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔

(روزنامہ جنگ راولپنڈی 9 مئی 2006ء)

(بقیہ صفحہ 6)

ہوئے تقریباً شام کے چار بجے آپ مہوڈنڈ جھیل پر پہنچتے ہیں۔ جہاں اس ٹریک کا اختتام ہوتا ہے۔ کچی کھنی کا یہ مشہور ومعروف ٹریک آپ نے کیا جو خوبصورتی اور دلکشی میں سند کا درجہ رکھتا ہے۔ قدرت یہاں شوخ و شنگ لباس زیب تن کئے رقصاں ہے۔ یہ جاذب نگاہ اور پرشکوہ نظارے کچی کھنی کی جھیلیں، برفوں کے صحرا اور وادی سوات کا زمرد سے چرایا ہوا سبزہ دیکھ کر انسان حیرت واستعجاب کی تصویر بن جاتا ہے۔

بلاشک وشبہ جنت ارضی کے اس سنگھاسن پر فطرت قوس قزح کے سب رنگ اپنے اندر سموئے ہوئے اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ جلوہ افروز ہے۔ اس کی شان وشوکت اور طنطنہ وعظمت یقیناً اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود اس گلستان کی آبیاری کی ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم ڈاکٹر منصور غنی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم عبدالسلام صاحب وہاڑی جمعہ کے روز موٹر سائیکل پر جارہے تھے ایک سائیکل سے ٹکرا گئے جس کے نتیجہ میں دماغ پر شدید چوٹ آئی۔ وہاڑی سے لاہور لاکر اتفاق ہسپتال میں داخل کروایا گیا۔ سی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ شدید بیمار ہیں اور واپڈا ہسپتال لاہور میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

معروف شاعر
عبیداللہ علیم کی یاد میں
سوشل افیئرز کے زیر اہتمام ایک تقریب

سوشل افیئرز کے چیئرمین مظفر برلاس کی زیر صدارت مقبول ومعروف شاعر عبیداللہ علیم کی یاد میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی میجر منیر احمد تھے اس موقع پر مظفر برلاس نے صدارتی خطاب میں کہا کہ زندگی کی رومانیت پسندی عبیداللہ علیم کی شاعری کا طرۂ امتیاز تھا علیم "آشوب ذات کا شاعر" جو انسانی دکھوں میں ڈوب کر "انکشاف ذات کا شاعر" بن جاتا ہے اور پھر روح کی وسعتوں اور کائنات کی پنہائیوں کا شاعر قرار پاتا ہے علیم نے غزل کو جس کمال سے اپنے سماجی و تاریخی تناظر میں برتا ہے یہ انہی کا خاصہ ہے علیم کی غزل کو پڑھتے ہوئے قاری ماورائیت کی فضا میں داخل ہوجاتا ہے غالب، فیض اور احمد فراز تک کے تمام ادبی رویوں کو لے کر اپنے عہد کے شعراء کرام میں علیم ایک منفرد لب ولہجہ رکھتا تھا۔ علیم نے بے شمار ایسے شعر کہے جن میں موت کی آفاقی سچائی کو مختلف رویوں میں پیش کیا ہے علیم زندگی کے حیات آمیز رویوں سے محبت کرنے والے والا شاعر تھا علیم نے اپنی شاعری کے حوالے سے زندگی سے پیار کیا بقول عبیداللہ علیم:۔

ہوا کے دوش پہ رکھے ہوئے چراغ ہیں ہم
جو بجھ گئے تو ہوا سے شکایتیں کیسی!

مہمان خصوصی میجر منیر احمد نے کہا کہ عبیداللہ علیم اپنے شعر، اپنی ذات اور اپنے نظریۂ فن سے محبت کرنے والا شاعر تھا اور اس محبت میں طرز احساس کی نزاکت تھی کہ جہاں نظریہ کا سوال آیا انہوں نے ملازمت سے استعفیٰ دے دیا کوئی مصلحت آڑے نہ آسکی علیم نے زندگی بھر اپنے مقصد زندگی سے بے وفائی نہیں کی اور عشق کی راہ میں ثابت قدم رہا نوشیرواں اکرم نے کہا کہ عبیداللہ علیم بنیادی طور پر محبت کا شاعر تھا وہ زندگی کے ہمہ جہت پہلوؤں کو محبت کے حوالہ سے ہی دیکھتا تھا وہ زندگی کے تخلیقی پہلو کو انکشاف ذات سے تعبیر کرتا تھا جس طرح روحوں میں رچ بس جانے والی خوشبو گلاب کے پھول کا انکشاف کرتی ہے علیم نے کہا کہ خوشبو فضاؤں میں کھلتی رہتی ہے آپ چاہیں تو اس کے شریک ہوجائیں

فراز باجوہ نے کہا کہ عام شعراء کرام کی طرح عبیداللہ علیم سطحی کیفیات اور سطحی وصال کا شاعر نہیں تھا بلکہ وہ "پاتال کے دکھوں" اور وصال کے بعد روح کی سرشاری کی کیفیات کو منعکس کرنے والا اور لوگوں سے محبت کرنے والا شاعر تھا علیم کی بہت سی شاعری "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کے ماٹو کے مصداق ہے اس موقع پر اسد مصطفےٰ، ڈاکٹر فرید احمد، فرخ بیگ، حسن ارشد اور علی عبدالستار و دیگر نے بھی اظہار خیال کیا۔

(پریس ریلیز: مرسلہ، سوشل افیئرز کلب، ڈیفنس لاہور)

آپ بھی اُبلا ہوا پانی استعمال کیا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مجلس انصاراللہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ 17 تا 19 نومبر 1972ء کی اختتامی تقریر میں انصار کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

ہمارے ملک میں وبائی امراض کے کیڑوں سے صاف پانی کا ہر جگہ انتظام نہیں ہے۔ بلکہ اکثر جگہ نہیں ہے۔ اس قسم کی بیماریوں سے جو اس غفلت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں سب سے اچھی اور سستی تدبیر یہ ہے کہ آپ پانی اُبال کر پیا کریں اور جب تک کوئی اور تدبیر نہ آجائے اس تدبیر پر عمل پیرا رہیں۔ اگر آپ پانی ابال کر پیئیں گے تو چین کی طرح معدے اور انتڑیوں کی بیماریوں سے آپ قریباً محفوظ ہو جائیں گے۔ قریباً اس لئے کہ وہاں چین میں اللہ کا خانہ تو خالی ہے وہ تو اگر کسی کو تکلیف پہنچانا چاہے تو پہنچائے گا۔ پانی کے ذریعہ نہیں پہنچائے گا تو کسی اور ذریعہ سے پہنچائے گا۔ یا خود پانی کو حکم دے گا۔ ایسے کیڑے پیدا کر دے گا جو ابلنے کے باوجود زندہ رہیں گے۔ لیکن میں عام اصول خداوندی بیان کر رہا ہوں کہ پانی ابالنے سے (اچھے دو چار ابالے آجائیں تو) کیڑے مرجاتے ہیں۔ لیکن اکثر لوگوں کو بغیر ابلا پانی پینے کی عادت ہے۔ اس واسطے جب آپ پانی کو ابال کر ٹھنڈا کر کے چھوٹے گھڑے میں رکھیں گے۔ تو بالکل ٹھنڈا ہو جائے گا۔ لیکن اس کا مزہ بک بکا ہوگا ممکن ہے بعض زمیندار کہہ دیں کہ کیا مصیبت ڈال دی ہے۔ اسے پرے پھینکو۔ اس قسم کا اظہار پہلے چین میں بھی کیا گیا تھا تا ہم ان کو ہم سے پہلے خیال آیا حالانکہ ہمیں پہلے خیال آنا چاہئے تھا۔ بہرحال انہوں نے پانی میں تھوڑی سی سبز چائے کی پتی ڈال دی اس سے پانی میں موتیا رنگ آجاتا ہے اور اس کا بک بکا پن دور ہو جاتا ہے۔ اور اس سے چائے کی ہلکی سی لذت پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اب چین کے لوگ یہی سبز چائے کا قہوہ پیتے ہیں۔ میں نے ایک رسالہ میں پڑھا ہے کہ وہاں پیٹ کی بیماری نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس لئے آپ بھی ابلا ہوا پانی استعمال کیا کریں۔ کیوں بیمار ہو کر اپنا وقت ضائع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر یہ ابتلاء لاتے ہیں کہ زندگی میں کئی لمحات ایسے بھی آسکتے ہیں جن میں آپ خود کو نیکیوں کے کام کرنے سے محروم کر دیں۔ بہرحال یہ بھی ایک تدبیر ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر تدبیر اس لئے بنائی ہے کہ لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں اگرچہ حکم اسی کا چلتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں لیکن اس کا یہ بھی حکم ہے کہ میری اس دنیا میں تدبیر کرو۔ اس لئے میں اس قہوے کی شکل میں گرم پانی پیتا ہوں۔

(غیر مطبوعہ)

خبریں

مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا صدر جنرل

پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ قیمتیں کنٹرول کرنے کیلئے بازاروں کی کڑی نگرانی کی جائے۔

یونان جانے کی کوشش 44۔افراد ہلاک

گجرات کے 11 نوجوانوں کو انسانی سمگلروں نے 4 لاکھ فی کس وصول کر کے ایران کے راستے ترکی پہنچا دیا اور دیگر افراد کے ساتھ کنٹینر میں سامان کے درمیان چھپا دیا۔ ترک سیکیورٹی فورسز نے ڈرائیور سے کنٹینر کے بارے دریافت کیا تو اس نے کہا اس میں صرف سامان ہے جس پر سیکیورٹی فورسز نے کنٹینر کو ہائی وولٹیج کرنٹ لگا دیا جس کے نتیجہ میں 11 پاکستانیوں سمیت 44۔افراد ہلاک ہوگئے۔

بنوں میں خودکش حملہ

بنوں کے علاقے میں سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملہ کے نتیجہ میں 4 جوان شہید اور 9 زخمی ہو گئے جوابی کارروائی میں 2 حملہ آور ہلاک ہوگئے۔

ایران کیلئے نئی پیشکش

سلامتی کونسل کے رکن ممالک نے جنیوا کے اجلاس میں ایران کے لئے مراعات کا ایک نیا پیکج تیار کیا ہے ایران اگر ان شرائط کو قبول نہیں کرتا تو پھر معاملہ دوبارہ سلامتی کونسل میں لے جانے کی دھمکی دی گئی ہے کہ ایران کے خلاف پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں۔ اگرچہ ابھی تک مراعات کا یہ پیکج ایران کو باضابطہ طور پر پیش نہیں کیا گیا تاہم ایران نے کہا ہے کہ وہ کسی مشروط پیکج کو قبول نہیں کرے گا۔ امریکہ نے اس پر دھمکی دی ہے کہ ایران نے ایٹمی سرگرمیاں منجمد نہ کیں تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

ساڑھے چھ ارب ڈالر قرضہ کی منظوری

4 سالہ امدادی پروگرام کے تحت عالمی بینک نے پاکستان کیلئے ساڑھے چھ ارب ڈالر قرضے کی منظوری دی ہے۔

افغانستان میں 18 ہلاک

افغانستان میں خودکش حملوں اور جھڑپوں میں کمشنر اور فوجیوں سمیت 18۔افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔

عراق میں دو بم دھماکے

عراق کے دارالحکومت بغداد میں دو بم دھماکوں میں 9۔افراد ہلاک 69 شدید زخمی ہوگئے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

اس سال میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دینے والے ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق اور مکمل پتہ درج ہو۔

کلاس نہم/فرسٹ ائیر (گیارہویں) میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں

داخلہ کے لئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

مزید معلومات کیلئے ان فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ 0345-7894022-047-6213563

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب بدر صدر جماعت احمدیہ 89 ج۔ب رتن فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ میری بڑی بہو مکرمہ امۃ النور لبنیٰ صاحبہ زوجہ مکرم ممتاز ظہیر شاہد صاحب جرمنی بارہ روز سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم وحید احمد صاحب دارالفضل غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری دادی جان محترمہ آپا رشیدہ صاحبہ پچھلے ایک ماہ سے معدے کی تکلیف کے باعث علیل ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جون	
طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:14

جو شخص پانی ابال کر زیادہ مقدار میں پیتا ہے وہ مختلف بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے

Ph:047-6212434 Fax:6213966

نورتن جیولرز ربوہ
6214214
6216216 047-6211971

0333-4277362
0333-4378882

6211379

MTA
UPS

C.P.L 29-FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
سونی سائیکل انڈسٹریز لاہور
7142610
7142613
7142623